www.ustaman.com.pk

روزنامہ استمان

چیف ایڈیٹر: منیر احمد

مستونگ

جلد نمبر 20 — جمعہ 18 ستمبر 2026ء 05 ربیع الثانی 1448ھ — قیمت 10 روپے — شمارہ نمبر 79

Daily USTAMAN ABC Certified — E-mail: ustamanmail@gmail.com

ایمان مزاری اور ہادی علی کی ضمانتیں منظور

اسلام آباد (ڈی این ایم) سپریم کورٹ نے ایمان مزاری اور ہادی علی کی ضمانتیں 12 گھنٹے رہے کے چیلنج کے خلاف دائر درخواستوں کو منظور کرتے ہوئے ان کے خلاف ٹرائل کورٹ کا فیصلہ معطل کر دیا۔ جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس اشتیاق ابراہیم پر مشتمل 2 رکنی بنچ نے کیس کی سماعت کی، جس میں عدالت نے قرار دیا کہ گرفتاریاں اسلام آباد ہائیکورٹ میں زیر سماعت کیس کے حتمی فیصلے تک روک دی جائیں گی۔ سماعت کے دوران جسٹس نعیم اختر افغان نے ریمارکس دیے کہ دونوں وکیل ہیں۔ (باقی صفحہ 3 نمبر 15)



راولپنڈی، وفاقی وزیر ریلوے خیف عباسی منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

تجارتی مراکز 9 بجے اور شادی ہالز رات 10 بجے بند کرنیکا فیصلہ

پرکاری فیول میں 50 فیصد کٹوتی غیر ملکی دوروں اور خریداری پر پابندی

عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافے سے دنیا بھر مہنگائی کی لپیٹ میں ہے، سب سے پہلے حکومت اور اشرافیہ سے قربانی کا آغاز کیا جائے گا، شہباز شریف کا اجلاس سے خطاب

وزیر اعظم نے مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کی وجہ سے عالمی منڈی میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے تناظر میں ملک بھر میں سادگی و کفایت شعاری مہم کی منظوری دیدی



☆☆ اسلام آباد: وزیر اعظم شہباز شریف ڈیش بورڈ سے پیشرفت کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں ☆☆

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کی وجہ سے عالمی منڈی میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے تناظر میں ملک بھر میں سادگی و کفایت شعاری مہم کی منظوری دیدی۔ جاری اعلامیہ کے مطابق فیصلہ اسلام آباد میں وزیر اعظم کی زیر صدارت منعقدہ کفایت شعاری اور توانائی کے تحفظ کے اقدامات پر اہم اجلاس میں ہوا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافے سے دنیا بھر مہنگائی کی لپیٹ میں ہے، سب سے پہلے حکومت اور اشرافیہ سے قربانی کا آغاز کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ معاشی بحران پر کفایت شعاری کے ذریعے قابو پایا جا سکتا ہے، سادگی و کفایت شعاری ہماری روایت ہے، ہمیں اسے دوبارہ اپنانا ہوگا۔ سرکاری اجلاسوں میں غیر ضروری کی فوڈ اور سماکس کے استعمال کو 100 روپے فی لیٹر کے تناسب سے سبسڈی فراہم کی جارہی ہے۔ وزیر اعظم نے کفایت شعاری اور توانائی کے تحفظ کے اقدامات پر اہم اجلاس میں ہوا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافے سے دنیا بھر مہنگائی کی لپیٹ میں ہے، سب سے پہلے حکومت اور اشرافیہ سے قربانی کا آغاز کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ معاشی بحران پر کفایت شعاری اور سادگی س

روزنامہ چیف ایڈیٹر/مینیجنگ ڈائریکٹر: میر ابراہیم مستونگ
استمان
پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر احمد اللہ مگسی پریس مستونگ پریس سے چھپوا کر اشرف روڈ سے روزنامہ استمان مستونگ کیلون روڈ نیو جنرل پبلیکیشن بلڈنگ فلور نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر: 0333-7999560 فون نمبر: 2443797-081

معاشی شناخت بحران بن چکی

پاکستان کا ذکر آتے ہی ہمارے ذہن میں چند الفاظ ابھرنا شروع ہو جاتے ہیں: قرض، مہنگائی، ڈالر، آئی ایم ایف، سیاسی بحران اور بے روزگاری۔ یہ لفظ بظاہر الگ الگ ہیں، مگر ان کے درمیان ایک گہرا رشتہ ہے۔ یہ سب مل کر ایک ایسی تصویر بناتے ہیں جس میں ملک کی معیشت ایک مستقل بحران کا شکار دکھائی دیتی ہے۔ یہ تصویر اتنی عام ہو چکی ہے کہ اب بہت سے لوگ اسے حقیقت ماننے لگے ہیں۔ حالانکہ یہ حقیقت کا صرف ایک رخ ہے، پورا سچ نہیں۔

پاکستان کی معیشت کو سمجھنے کے لیے ہمیں سب سے پہلے اس بات کو سمجھنا ہوگا کہ ہمارا مسئلہ وسائل کی کمی نہیں بلکہ ان وسائل کے استعمال کا طریقہ ہے۔ ہم ایک ایسے ملک میں رہتے ہیں جو زرعی لحاظ سے دنیا کے بہترین خطوں میں شمار ہوتا ہے، جہاں دنیا کی بہترین کپاس پیدا ہوتی ہے، جہاں گندم، چاول، گنا اور پھل بڑی مقدار میں اگائے جاتے ہیں۔ ہمارے پاس نوجوانوں کی ایک بہت بڑی تعداد موجود ہے جو دنیا کی کسی بھی ترقی یافتہ معیشت کے برابر محنت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس کے باوجود ہم ہر سال درآمدات پر اربوں ڈالر خرچ کرتے ہیں، حتیٰ کہ وہ اشیاء بھی جو ہم خود بنا سکتے ہیں۔ یہ تضاد ہی اصل سوال ہے۔

اس کی ایک بڑی وجہ ہماری معیشت کا ڈھانچہ ہے۔ ہم نے ایک ایسی معیشت بنائی ہے جو زیادہ تر درآمدی اشیاء پر انحصار کرتی ہے۔ جب بھی ڈالر مہنگا ہوتا ہے، پوری معیشت لڑکھڑا جاتی ہے۔ کیونکہ ہماری برآمدات اتنی مضبوط نہیں کہ وہ ان درآمدات کا بوجھ اٹھا سکیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ ہر بار روپے کی قدر گرتی ہے، مہنگائی بڑھتی ہے اور عام آدمی کی زندگی مشکل ہو جاتی ہے۔ یہ ایک ایسا چکر ہے جو بار بار دہرایا جاتا ہے، مگر اس کے اسباب پر سنجیدگی سے توجہ نہیں دی جاتی۔

اسی طرح قرض کا مسئلہ بھی اتنا سادہ نہیں جتنا اسے پیش کیا جاتا ہے۔ قرض اپنے آپ میں برا نہیں، اگر وہ پیداواری منصوبوں پر خرچ ہو۔ مسئلہ تب پیدا ہوتا ہے جب قرض کا بڑا حصہ پرانے قرضوں کی ادائیگی میں چلا جاتا ہے۔ ہم ایک ایسے چکر میں پھنس چکے ہیں جہاں ہم نئے قرض لیتے ہیں تاکہ پرانے قرض ادا کر سکیں، اور اس عمل میں ہماری آزادی اور خودمختاری دونوں متاثر ہوتی ہیں۔ یہ صورتحال کسی ایک حکومت کی پیدا کردہ نہیں بلکہ کئی دہائیوں کے فیصلوں کا نتیجہ ہے۔

مہنگائی کو اکثر لوگ صرف ایک معاشی اصطلاح سمجھتے ہیں، مگر حقیقت میں یہ ایک سماجی بحران بن چکی ہے۔ جب ایک مزدور کی تنخواہ وہی رہے اور اس کے اخراجات دگنے ہو جائیں، تو وہ صرف پیسے نہیں کھوتا بلکہ اپنا وقار، اپنا سکون اور اپنا مستقبل بھی کھو بیٹھتا ہے۔ یہ دباؤ خاندانوں کو توڑتا ہے، بچوں کی تعلیم متاثر کرتا ہے اور لوگوں کو مایوسی کی طرف دھکیلتا ہے۔ یہ وہ پہلو ہے جس پر ہم اعداد و شمار سے زیادہ بات کرنے کی ضرورت ہے، کیونکہ یہی وہ جگہ ہے جہاں پالیسی کا اثر براہِ راست انسان پر پڑتا ہے۔

اس سب کے باوجود یہ کہنا کہ پاکستان کے پاس کچھ نہیں، سراسر ناانصافی ہوگی۔ ہمارے پاس ایک ایسا نوجوان طبقہ ہے جو ٹیکنالوجی کو تیزی سے اپنا رہا ہے۔ فری لانسنگ، آئی ٹی اور ڈیجیٹل خدمات کے شعبے میں پاکستانی نوجوان عالمی سطح پر اپنی جگہ بنا رہے ہیں۔ یہ ایک ایسا امکان ہے جو بہت کم ملکوں کے پاس ہے۔ اگر ہم اپنی توانائی کے شعبے کو درست کر لیں، اپنی برآمدات کو متنوع بنا لیں اور اپنے نوجوانوں کو صحیح مواقع دے سکیں، تو یہی بحران ایک بڑی تبدیلی کا نقطۂ آغاز بن سکتا ہے۔

مسئلہ یہ نہیں کہ ہمارے پاس راستے نہیں، مسئلہ یہ ہے کہ ہم بار بار غلط راستوں پر چل پڑتے ہیں۔ ہر نئی حکومت پرانی پالیسیوں کو ہی دہراتی ہے، ہر نیا وزیر خزانہ پرانے قرضوں کو ہی ری شیڈول کرتا ہے، اور ہر نیا منصوبہ اسی پرانے ڈھانچے کو مضبوط کرتا ہے جو ہمیں اس حال تک لایا ہے۔ جب تک ہم اس چکر کو توڑنے کا فیصلہ نہیں کرتے، تب تک حالات میں کوئی بڑی تبدیلی ممکن نہیں۔

یہ بحران ہمیں مایوس کرنے کے لیے نہیں بلکہ جگانے کے لیے ہے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ ہمارا مسئلہ وسائل کی کمی نہیں بلکہ ان وسائل کے استعمال کا طریقہ

استمان 101

اقدامات پر مؤثر اور فوری عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ اجلاس میں مختلف اضلاع سے ڈپٹی کمشنرز، ایس ایچ اوز اور دیگر افسران نے شرکت کی، جبکہ ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹر سے ریسکیو حکام نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کے 50 بلند مقامات پر الرٹ سائرن نصب کیے جا چکے ہیں، جبکہ 185 ریسکیو اہلکاروں کو خصوصی تربیت دی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ہر تحصیل میں ایمرجنسی ریسپانس ٹیمیں ہر وقت متحرک رہیں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال کی صورت میں ایک گھنٹے کے اندر متاثرہ علاقے تک پہنچیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ہر ٹیم کے پاس ضروری سامان، ادویات اور ایمبولینس کی دستیابی یقینی بنائی جائے۔ اجلاس میں ایمرجنسی سروسز 1122 کے ڈسٹرکٹ آفیسر نے بتایا کہ ضلع کے 12 دریا اور 8 نالے حساس قرار دیے گئے ہیں، جہاں 24 گھنٹے ریسکیو اہلکار تعینات رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی کے تجربات کی روشنی میں ہر ممکن احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ہر تحصیل میں ایمرجنسی ریسپانس ٹیمیں ہر وقت متحرک رہیں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال کی صورت میں ایک گھنٹے کے اندر متاثرہ علاقے تک پہنچیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر ٹیم کے پاس ضروری سامان، ادویات اور ایمبولینس کی دستیابی یقینی بنائی جائے۔ اجلاس میں ایمرجنسی سروسز 1122 کے ڈسٹرکٹ آفیسر نے بتایا کہ ضلع کے 12 دریا اور 8 نالے حساس قرار دیے گئے ہیں، جہاں 24 گھنٹے ریسکیو اہلکار تعینات رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی کے تجربات کی روشنی میں ہر ممکن احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔

استمان 102

یوں الاؤنسی قانون اور 1991ء کے دوطرفہ معاہدے کے تحت ہر سال ہزاروں افغان مہاجرین کو باعزت واپس بھیجا جاتا ہے۔ اس موقع پر بلوچستان کے ایس ایچ او تھانہ سرحد نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہم نے واپس جانے والے افراد کے سامان کی مکمل اسکریننگ کی ہے تاکہ کسی ممنوعہ چیز کی اسمگلنگ نہ ہو سکے۔‘‘ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہمارا مقصد کسی کو تنگ کرنا نہیں بلکہ قانون کے مطابق کارروائی کرنا ہے۔‘‘ ایس ایچ او نے مزید کہا کہ ’’جو افراد قانونی طریقے سے واپس جا رہے ہیں، ان کے ساتھ ہمارا رویہ بھی مہذب ہے، لیکن جو قانون کی خلاف ورزی کرے گا، اس کے خلاف کارروائی ہوگی۔‘‘ دوسری جانب افغان مہاجرین کے نمائندوں نے بھی اس عمل کو ضروری قرار دیا، تاہم کچھ افراد نے شکایت کی کہ بعض اوقات سامان کی تلاش کے دوران ان کے ساتھ سختی برتی جاتی ہے۔ ان کا مطالبہ تھا کہ خواتین کی تلاشی صرف خواتین اہلکار ہی لیں۔ حکام کے مطابق ایسی شکایات کی تحقیقات کی جائیں گی اور ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

استمان 103

ہے کہ بلوچستان کی تمام زمین کے سیٹلمنٹ فورسز کے بیمار جوانوں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ انشورنس کے تحت ہر شہید کے لواحقین کو بلاتاخیر کیسز کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں ہمارے لیے ہمیشہ مشعلِ راہ رہیں گی اور ان کے لواحقین کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کوئٹہ میں 12 سیٹلمنٹ فورسز اہلکار تعینات ہیں، جن کی ڈیوٹی کے دوران شہادت کی صورت میں ورثاء کو 50 لاکھ روپے کی انشورنس کی رقم ادا کی جائے گی۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) کوئٹہ، اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ، ایس ایچ او سیٹلمنٹ فورسز تھانہ، نمائندہ انشورنس کمپنی اور شہداء کے لواحقین کے نمائندے شریک ہوئے۔ اجلاس کے بعد شرکاء نے شہداء کی قبور پر فاتحہ خوانی کی۔

استمان 104

ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے ہمیشہ ہر مشکل وقت میں عوام کی خدمت کی ہے اور آئندہ بھی ہر ضرورت مند کی مدد کے لیے موجود رہیں گے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد صرف علاج نہیں بلکہ مریض کو مکمل صحت یاب کرنا ہے، اس لیے ہم ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔‘‘ ڈاکٹر عبدالرحمٰن نے بتایا کہ ہسپتال میں 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس فراہم کی جا رہی ہے اور ماہر ڈاکٹرز کی ٹیمیں ہر وقت خدمات انجام دے رہی ہیں۔ ان کے مطابق ہسپتال میں جدید لیبارٹری، ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ کی سہولیات بھی دستیاب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ہسپتال کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے خصوصی عملہ تعینات کیا ہے تاکہ مریض یہاں آ کر بیماری سے نہ بچ سکے۔‘‘ ڈاکٹر عبدالرحمٰن نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ لوگ ہسپتال کو صرف آخری سہارا نہ سمجھیں بلکہ پہلی ترجیح بنائیں، کیونکہ بروقت علاج سے بہت سی پیچیدگیوں سے بچا جا سکتا ہے۔‘‘ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ہسپتال کے عملے کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی شکایت کی صورت میں براہِ راست ان سے رابطہ کریں۔

استمان 105

کے مطابق آج سے 7 دن تک ہر روز 2 گھنٹے کے لیے بجلی بند رہے گی۔ ترجمان کے مطابق یہ بندش روزانہ صبح 10 بجے سے دوپہر 12 بجے تک ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے صارفین کو پہلے ہی اس شیڈول سے آگاہ کر دیا ہے تاکہ وہ اپنے ضروری کام بروقت مکمل کر سکیں۔‘‘ ترجمان نے مزید کہا کہ ’’ہم نے ہسپتال کے جنریٹرز کو بھی فعال کر دیا ہے تاکہ مریضوں کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔‘‘ ادھر ہسپتال کے ایم ایس ڈاکٹر عبدالرحمٰن نے کہا کہ ’’ہم نے ہسپتال کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے خصوصی عملہ تعینات کیا ہے تاکہ مریض یہاں آ کر بیماری سے نہ بچ سکے۔‘‘ ڈاکٹر عبدالرحمٰن نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ لوگ ہسپتال کو صرف آخری سہارا نہ سمجھیں بلکہ پہلی ترجیح بنائیں، کیونکہ بروقت علاج سے بہت سی پیچیدگیوں سے بچا جا سکتا ہے۔‘‘ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ہسپتال کے عملے کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی شکایت کی صورت میں براہِ راست ان سے رابطہ کریں۔

استمان 106

ہے کہ ہم بلوچستان کے ہر شہری کو معیاری اور سستی طبی سہولیات فراہم کریں۔‘‘ ڈاکٹر عبدالرحمٰن نے کہا کہ ’’ہسپتال میں ایمرجنسی سروس 24 گھنٹے فعال ہے اور ہمارے ڈاکٹرز ہر وقت خدمات انجام دے رہے ہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ہسپتال کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے خصوصی عملہ تعینات کیا ہے تاکہ مریض یہاں آ کر بیماری سے نہ بچ سکے۔‘‘ ڈاکٹر عبدالرحمٰن نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ لوگ ہسپتال کو صرف آخری سہارا نہ سمجھیں بلکہ پہلی ترجیح بنائیں، کیونکہ بروقت علاج سے بہت سی پیچیدگیوں سے بچا جا سکتا ہے۔‘‘ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ہسپتال کے عملے کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی شکایت کی صورت میں براہِ راست ان سے رابطہ کریں۔

استمان 107

مسلسل اور مسلح کارروائیوں میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے رنج و افسوس کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء نے متفقہ طور پر قرار داد منظور کی جس میں ملک کے تمام سیاسی و عسکری حلقوں سے اپیل کی گئی کہ وہ ملک کی موجودہ نازک صورتحال کو مدِنظر رکھتے ہوئے ایسے اقدامات سے گریز کریں جن سے ملک میں انتشار، بدامنی اور عدم استحکام کو فروغ ملے۔ قرار داد میں کہا گیا کہ ریاست کے اندر ریاست کا تصور کسی بھی صورت قابلِ قبول نہیں اور ملک کے تمام ادارے آئین و قانون کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کے پابند ہیں۔ اجلاس میں یہ بھی کہا گیا کہ ملک کی سلامتی، خودمختاری اور عوام کے جان و مال کا تحفظ ہر شہری کا آئینی حق ہے اور اس حق کو یقینی بنانا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔ قرار داد میں کہا گیا کہ ملک کے تمام سیاسی و عسکری حلقوں کو ایک ایسے قومی بیانیے پر متفق ہونا چاہیے جو ملک کو ترقی، استحکام اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ ماضی کی غلطیوں کو دہرانے کے بجائے ان سے سبق سیکھتے ہوئے مستقبل کی منصوبہ بندی کی جائے۔ قرار داد میں مزید کہا گیا کہ ملک کے تمام سیاسی و عسکری حلقوں کو ایک ایسے قومی بیانیے پر متفق ہونا چاہیے جو ملک کو ترقی، استحکام اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ ماضی کی غلطیوں کو دہرانے کے بجائے ان سے سبق سیکھتے ہوئے مستقبل کی منصوبہ بندی کی جائے۔ قرار داد میں مزید کہا گیا کہ ملک کے تمام سیاسی و عسکری حلقوں کو ایک ایسے قومی بیانیے پر متفق ہونا چاہیے جو ملک کو ترقی، استحکام اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرے۔

استمان 108

محمد مہمند اور چیف قرنطینہ افسر طورخم ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف زئی نے کی۔ اجلاس میں سرحدی حکام کے علاوہ ایف بی آر، پاکستان ایئر فورس، پاکستان نیوی، پاکستان کسٹمز، ایف سی، پولیس، ایف آئی اے، محکمہ صحت، ایمبولینس سروس اور دیگر متعلقہ اداروں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں طورخم بارڈر پر مسافروں کی آمد و رفت، سامان کی اسکریننگ، قرنطینہ کے انتظامات، ایمبولینس سروس کی دستیابی اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ رواں مالی سال 2026-27ء کے دوران اب تک 5 لاکھ 85 ہزار سے زائد مسافر طورخم بارڈر سے آمد و رفت کر چکے ہیں، جبکہ اس عرصے میں 3 لاکھ 12 ہزار سے زائد گاڑیوں کی آمد و رفت ریکارڈ کی گئی۔ حکام کے مطابق ان مسافروں کی اسکریننگ کے دوران 1 لاکھ 42 ہزار سے زائد افراد کو بخار کی علامات پر قرنطینہ مراکز منتقل کیا گیا، جبکہ 3 ہزار 800 سے زائد افراد کو مختلف متعدی امراض کے شبہ میں طبی معائنے کے بعد روک لیا گیا۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف زئی نے کہا کہ ’’طورخم بارڈر پر ہماری ٹیمیں 24 گھنٹے الرٹ ہیں اور کسی بھی مشکوک کیس کو فوری طور پر الگ کر کے طبی ٹیم کے حوالے کیا جاتا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے مسافروں کی سہولت کے لیے ہیلپ ڈیسک، خواتین کے لیے الگ قطار اور بزرگ شہریوں کے لیے ترجیحی سہولت کا انتظام کیا ہے۔‘‘ ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف زئی نے کہا کہ ’’ہم نے ہسپتال کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے خصوصی عملہ تعینات کیا ہے تاکہ مریض یہاں آ کر بیماری سے نہ بچ سکے۔‘‘ ڈاکٹر عبدالرحمٰن نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ لوگ ہسپتال کو صرف آخری سہارا نہ سمجھیں بلکہ پہلی ترجیح بنائیں، کیونکہ بروقت علاج سے بہت سی پیچیدگیوں سے بچا جا سکتا ہے۔‘‘ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ہسپتال کے عملے کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی شکایت کی صورت میں براہِ راست ان سے رابطہ کریں۔

استمان 107

مسلسل اور مسلح کارروائیوں میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے رنج و افسوس کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء نے متفقہ طور پر قرار داد منظور کی جس میں ملک کے تمام سیاسی و عسکری حلقوں سے اپیل کی گئی کہ وہ ملک کی موجودہ نازک صورتحال کو مدِنظر رکھتے ہوئے ایسے اقدامات سے گریز کریں جن سے ملک میں انتشار، بدامنی اور عدم استحکام کو فروغ ملے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ ریاست کے اندر ریاست کا تصور کسی بھی صورت قابلِ قبول نہیں اور ملک کے تمام ادارے آئین و قانون کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کے پابند ہیں۔ اجلاس میں یہ بھی کہا گیا کہ ملک کی سلامتی، خودمختاری اور عوام کے جان و مال کا تحفظ ہر شہری کا آئینی حق ہے اور اس حق کو یقینی بنانا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔ قرار داد میں کہا گیا کہ ملک کے تمام سیاسی و عسکری حلقوں کو ایک ایسے قومی بیانیے پر متفق ہونا چاہیے جو ملک کو ترقی، استحکام اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ ماضی کی غلطیوں کو دہرانے کے بجائے ان سے سبق سیکھتے ہوئے مستقبل کی منصوبہ بندی کی جائے۔ قرار داد میں مزید کہا گیا کہ ملک کے تمام سیاسی و عسکری حلقوں کو ایک ایسے قومی بیانیے پر متفق ہونا چاہیے جو ملک کو ترقی، استحکام اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرے۔

استمان 108

محمد مہمند اور چیف قرنطینہ افسر طورخم ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف زئی نے کی۔ اجلاس میں سرحدی حکام کے علاوہ ایف بی آر، پاکستان ایئر فورس، پاکستان نیوی، پاکستان کسٹمز، ایف سی، پولیس، ایف آئی اے، محکمہ صحت، ایمبولینس سروس اور دیگر متعلقہ اداروں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں طورخم بارڈر پر مسافروں کی آمد و رفت، سامان کی اسکریننگ، قرنطینہ کے انتظامات، ایمبولینس سروس کی دستیابی اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ رواں مالی سال 2026-27ء کے دوران اب تک 5 لاکھ 85 ہزار سے زائد مسافر طورخم بارڈر سے آمد و رفت کر چکے ہیں، جبکہ اس عرصے میں 3 لاکھ 12 ہزار سے زائد گاڑیوں کی آمد و رفت ریکارڈ کی گئی۔ حکام کے مطابق ان مسافروں کی اسکریننگ کے دوران 1 لاکھ 42 ہزار سے زائد افراد کو بخار کی علامات پر قرنطینہ مراکز منتقل کیا گیا، جبکہ 3 ہزار 800 سے زائد افراد کو مختلف متعدی امراض کے شبہ میں طبی معائنے کے بعد روک لیا گیا۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف زئی نے کہا کہ ’’طورخم بارڈر پر ہماری ٹیمیں 24 گھنٹے الرٹ ہیں اور کسی بھی مشکوک کیس کو فوری طور پر الگ کر کے طبی ٹیم کے حوالے کیا جاتا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے مسافروں کی سہولت کے لیے ہیلپ ڈیسک، خواتین کے لیے الگ قطار اور بزرگ شہریوں کے لیے ترجیحی سہولت کا انتظام کیا ہے۔‘‘ ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف زئی نے کہا کہ ’’ہم نے ہسپتال کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے خصوصی عملہ تعینات کیا ہے تاکہ مریض یہاں آ کر بیماری سے نہ بچ سکے۔‘‘ ڈاکٹر عبدالرحمٰن نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ لوگ ہسپتال کو صرف آخری سہارا نہ سمجھیں بلکہ پہلی ترجیح بنائیں، کیونکہ بروقت علاج سے بہت سی پیچیدگیوں سے بچا جا سکتا ہے۔‘‘ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ہسپتال کے عملے کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی شکایت کی صورت میں براہِ راست ان سے رابطہ کریں۔

استمان 109

بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ادارے کی بھوکی ہوئی کارکردگی کے حوالے سے تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کے حوالے سے ہے۔ ہسپتال کے ڈاکٹروں کے مطابق ہسپتال میں ایمرجنسی، زچہ و بچہ، ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ کی سہولیات موجود ہیں، جبکہ ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس فراہم کی جا رہی ہے۔ ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس فراہم کی جا رہی ہے۔ ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہسپتال میں 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس فراہم کی جا رہی ہے۔

استمان 110

لانگ مارچ اٹھا ہی دیا ہوتا۔ مگر خصوصی تنظیم کرنے سے عاطف خان کو روک دیا گیا۔ پی ٹی آئی کے رہنماؤں سے رابطہ ہے، وہ خاصے اسمائی کی حمایت کرتی ہیں اور جماعت اسلامی کی بھی حمایت کرتی ہے۔ دونوں جماعتوں کے کارکن بھی کہتے ہیں کہ ہونا تو یہی چاہیے کہ دونوں جماعتیں مل کر ایک ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی ہمارا حلیف ہے، ہم اکٹھے الگ الگ ہیں، پی ٹی آئی کا مطالبہ ہے کہ جماعت اسلامی ہمارے ساتھ رہے، ہمارے ساتھ مل کر احتجاج کرے۔ عاطف خان نے کہا کہ ہم نے جماعت اسلامی کے ساتھ مل کر ہی احتجاج کرنا ہے، ہم اکٹھے ہیں، ہم



نصیر احمد کاکڑ پر تشدد صحافت پر حملہ ہے، بی ایم ایف

سینئر صحافی پر تشدد کے خلاف بلوچستان میڈیا فورم کا شدید احتجاج، تحقیقی کا اظہار

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان میڈیا فورم نے سینئر صحافی و آن لائن کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے میں ملوث عناصر کو فوری گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ فورم کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی شہری کو قانون ہاتھ میں لے کر تشدد یا تذلیل کا نشانہ بنانے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ بلوچستان میڈیا فورم نے کہا کہ تحقیقاتی اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے میں ملوث عناصر کو فوری گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ فورم کے جاری

(باقی صفحہ 2 پر نمبر 37)

گوادر کی ترقی و خوشحالی حکومتی ترجیحات میں شامل ہے، چیف سیکرٹری

سوڈ ڈیم میں پانی کا سطح کم ہونے کے بعد اس وقت شادی کروں گا، شیر کو گوادر فراہم کیا جارہا ہے



کوئٹہ/گوادر (ن ر) چیف سیکرٹری بلوچستان ڈاکٹر شاہد رفیق خٹک نے کہا ہے کہ گوادر کی ترقی و خوشحالی حکومتی ترجیحات میں شامل ہے۔ گوادر کو ایک جدید شہر بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی میجر (ر) عامر محمود، ڈپٹی کمشنر گوادر ڈاکٹر فیروز احمد شاہ اور دیگر افسران کے ہمراہ گوادر کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کرنے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے گوادر میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کو ایک جدید شہر بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کو ایک جدید شہر بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کو ایک جدید شہر بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔

(باقی صفحہ 2 پر نمبر 9)

حب پولیس کی کارروائی پولیس مقابلے میں مطلوب ملزم ہلاک

گینگ کے سرغنہ اور 12 سے زائد مقدمات میں مطلوب 2 کو جاوید بروہی مطلوب تھے

حب (آن لائن) ایس ایس پی حب مرزا بلال حسن کی ہدایت پر حب پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے پولیس مقابلے کے دوران گینگ کے سرغنہ اور 12 سے زائد مقدمات میں مطلوب 2 کو جاوید بروہی مطلوب تھے

حب (آن لائن) ایس ایس پی حب مرزا بلال حسن کی ہدایت پر حب پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے پولیس مقابلے کے دوران گینگ کے سرغنہ اور 12 سے زائد مقدمات میں مطلوب 2 کو جاوید بروہی مطلوب تھے، جبکہ گینگ کا ساتھی زخمی ہوا۔ ایس ایس پی حب کے مطابق وقار جتوئی اور ان کے ساتھی گینگ کی سرگرمیوں میں ملوث تھے۔ ان کے خلاف حب سٹی، حب کینال اور اوتھل تھانوں میں 12 سے زائد مقدمات درج ہیں۔ ان کے قبضے سے 2 کلاشنکوف، 2 پستول اور بھاری گولہ بارود برآمد کیا گیا ہے۔ ایس ایس پی حب کے مطابق گینگ کے ارکان کو گرفتار کرنے کی کوشش کی گئی تو انہوں نے پولیس پر فائرنگ کی، جس کے بعد پولیس کی جوابی کارروائی میں 2 ملزمان مارے گئے۔ ایس ایس پی حب نے کہا کہ گینگ کے دیگر ارکان کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

(باقی صفحہ 2 پر نمبر 40)

سعودی عرب کی سلامتی پر حملہ پوری امت مسلمہ پر حملہ ہے، صدیق مدنی

مقدس سرزمین کی خودمختاری اور علاقائی سلامتی کا تحفظ کسی ایک ملک کا نہیں بلکہ پورے خطے کا مشترکہ مفاد ہے، مولانا عبدالرحمن

بیلہ (آن لائن) بلوچستان کے معروف دینی و درسگاہ سردار عبدالرحمٰن مینگل کے صاحبزادے حافظ سیف الرحمان صدیق خطیب آف بیلہ نے کہا ہے کہ سعودی عرب کی سلامتی اور تحفظ پوری امت مسلمہ کی سلامتی سے جڑا ہوا ہے۔ علماء کے ایک تقریب سے بحیثیت مہمان خصوصی رہنما اور سابق صوبائی وزیر پالیمنٹ حافظ محمد

(باقی صفحہ 2 پر نمبر 42)

بھاگناڑی مہوگالی میں بھورا پاضافہ انا جینی دالیں سبزیاں عوام کی پہنچ سے دور

ٹرانسپورٹ اخراجات اور گراٹر خوش نے مصنوعی مہنگائی کرنے کا الزام عائد کردیا

بھاگناڑی (آن لائن) مہنگائی میں ہوش ربا اضافہ انا خوراکی دالیں سبزیاں اور پھل خواب آلود خیالیں شہریوں کی دسترس سے باہر پراس کنٹرول کمیٹی نائب مصنوعی مہنگائی سے شہری پریشان، رپورٹ کے مطابق ٹرانسپورٹ اخراجات اور

(باقی صفحہ 2 پر نمبر 43)

گوادر کی ترقی و خوشحالی حکومتی ترجیحات میں شامل ہے، چیف سیکرٹری

20 ستمبر کے اسلام آباد لانگ مارچ کیلئے بلوچستان سے قافلے آج اور کل روانہ ہونگے، صوبائی امیر جماعت اسلامی

خطرناک ہتھیار برآمد، 2 ملزمان گرفتار، مقدمہ درج

متاعی زبانوں کے پروگرامر کی بندش پر تشویش ہے، حلیم صادق

دیگر معاشرے کے اہم حصہ ہیں، ان کی کمیونٹی پر خاموش نہیں رہ سکتے، رہنما ہائے پی پی

سی میونسپل کمیٹی کے سینکڑوں ملازمین تنخواہوں سے محروم، مالی بحران شدت اختیار کرگیا

تنخواہوں اور کنٹی جنسی فنڈز کی فوری ادائیگی کی جائے، میونسپل ایمپلائیز یونین

نصیر آباد، پولیس کی میر حسن کی حدود میں کارروائی، مبینہ مقابلے کے بعد دو ملزمان گرفتار

لیبر ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی ہدایت پر کامیاب کارروائی، ایس ایچ او شاہنواز کھوسو اور ہیڈ محرر مشتاق انجینئر سمیت جاری

ہے پوائنٹ ضلع کوئٹہ کے نوجوان عبدالرحمٰن کی ہلاکت پر سینیٹر سحر کامران کا افسوس کا اظہار

سینیٹر محمد اسلم بھوتانی کا نوٹس لینے کا مطالبہ، ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کے واقعے کی مذمت

ٹرانسپورٹ اخراجات اور گراٹر خوش نے مصنوعی مہنگائی کرنے کا الزام عائد کردیا

بھوتانی کی ہدایت پر کامیاب کارروائی، 2 ملزمان گرفتار، اسلحہ برآمد

**ہے پوائنٹ ضلع کوئٹہ کے نوجوان عبدالرحمٰن کی ہلاکت پر سینیٹر سحر کامران کا افسوس کا اظہار